

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ.

طواف اور سعی کے احکام و مسائل

طواف کی فضیلت:

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ایک سو بیس (۱۲۰) رحمتیں روزانہ اس گھر (بیت اللہ) پر نازل ہوتی ہیں جن میں سے ساٹھ طواف کرنے والوں پر، چالیس وہاں نماز پڑھنے والوں پر اور بیس خانہ کعبہ کو دیکھنے والوں پر نازل ہوتی ہیں۔ (طبرانی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور دو رکعت ادا کیں گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حجر اسود کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسی حالت میں اٹھائیں گے کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گا اور زبان ہوگی جن سے وہ بولے گا اور گواہی دے گا اُس شخص کے حق میں جس نے اُس کا حق کے ساتھ بوسہ لیا ہو۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ان دونوں پتھروں (حجر اسود اور رکن یمانی) کو چھونا گناہوں کو مٹاتا ہے۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رکن یمانی پر ستر فرشتے مقرر ہیں، جو شخص وہاں جا کر یہ دعا پڑھے: (اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) تو وہ سب فرشتے آمین کہتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

طواف: بیت اللہ کے گرد سات چکر اور دو رکعت نماز پڑھنے کا نام طواف ہے اور ہر چکر حجر اسود کے استلام سے شروع ہو کر اسی پر ختم ہوتا ہے۔ حجر اسود کا بوسہ لینا یا اس کی طرف دونوں یاد اپنے ہاتھ سے اشارہ کرنا استلام کہلاتا ہے۔ طواف فرض ہو یا واجب یا نفل اس میں سات ہی چکر ہوتے ہیں اور اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کی جاتی ہے۔ اگر بیت اللہ کے قریب سے طواف کیا جائے تو سات چکر میں تقریباً ۳۰ منٹ لگتے ہیں، لیکن دور سے کرنے پر تقریباً ایک سے دو گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ ۱۰ ذی الحجہ کو طواف زیارت کرنے میں کبھی کبھی اس سے بھی زیادہ وقت لگ جاتا ہے۔

طواف کی قسمیں:

(۱) طواف قدم یعنی آنے کے وقت کا طواف، یہ اُس شخص کے لئے سنت ہے جو میقات کے باہر سے آیا ہو اور حج افراد یا حج قرآن

کا ارادہ رکھتا ہو، حج تمتع اور عمرہ کرنے والوں کے لئے سنت نہیں۔

(۲) طواف عمرہ یعنی عمرہ کا طواف۔

(۳) طواف زیارت یعنی حج کا طواف جس کو طواف افاضہ بھی کہتے ہیں، یہ حج کا رکن ہے، اس طواف کے بغیر حج پورا نہیں ہوتا۔

(۴) طواف وداع یعنی مکہ سے روانگی کے وقت کا طواف (یہ میقات سے باہر رہنے والے یعنی آفاقی کے لئے ضروری ہے)۔

(۵) نفلی طواف۔

حج میں ضروری طواف کی تعداد:

حج افراد میں دو عدد (طواف زیارت اور آفاقی کے لئے طواف وداع)۔

حج قرآن میں تین عدد (طواف عمرہ، طواف زیارت اور آفاقی کے لئے طواف وداع)۔

حج تمتع میں تین عدد (طواف عمرہ، طواف زیارت اور آفاقی کے لئے طواف وداع)۔

آفاقی: پانچ میقاتوں سے باہر کے رہنے والوں کو آفاقی کہا جاتا ہے یعنی اہل حرم اور اہل حل کے علاوہ پوری دنیا کے لوگ آفاقی ہیں۔ اگر کسی عورت کو روانگی کے وقت ماہواری آجائے تو اس کے لئے طواف وداع معاف ہے۔

نفلی طواف: نفلی طواف کی کوئی تعداد نہیں، رات یا دن میں جب چاہیں اور جتنے چاہیں کریں۔ باہر سے آنے والے

حضرات مسجد حرام میں نفلی نماز پڑھنے کے بجائے نفلی طواف زیادہ کریں۔ اہل حرم اور اہل حل کو حج افراد ہی کرنا چاہئے تاکہ آفاقی لوگ زیادہ سے زیادہ نفلی طواف کر سکیں۔ یاد رکھیں کہ ہر نفلی طواف کے بعد بھی دو رکعت نماز ادا کرنا ضروری ہے۔

وضاحت: دو طواف اس طرح اکٹھے کرنا مکروہ ہے کہ طواف کی دو رکعت درمیان میں ادا نہ کریں، لہذا پہلے ایک طواف کو

مکمل کر کے دو رکعت ادا کر لیں پھر دوسرا طواف شروع کریں۔ لیکن اگر اُس وقت نماز پڑھنا مکروہ ہو تو دو طوافوں کا اکٹھا

کرنا جائز ہے۔ سعودی عرب میں نماز عصر اول وقت میں ادا کی جاتی ہے اور عصر اور مغرب کے درمیان اچھا خاصہ وقت خاص کر

گرمیوں میں تقریباً تین گھنٹے ہوتے ہیں، اگر طواف سے نماز عصر کے بعد فراغت ہوئی ہے اور مغرب تک کافی وقت باقی ہے تو

طواف کی دو رکعت اُس وقت ادا کر سکتے ہیں، البتہ اگر مغرب کا وقت قریب آ گیا ہے تو پھر غروب آفتاب کے بعد ہی ادا کریں۔

اہم مسئلہ: معذور شخص جس کا وضو نہیں ٹھہرتا (مثلاً کوئی زخم جاری ہے یا پیشاب کے قطرات مسلسل گرتے رہتے ہیں یا

عورت کو بیماری کا خون آرہا ہے) تو اس کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ نماز کے ایک وقت میں وضو کرے پھر اس وضو سے اس وقت

میں جتنے چاہے طواف کرے، نمازیں پڑھے اور قرآن کی تلاوت کرے، دوسری نماز کا وقت داخل ہوتے ہی وضو ٹوٹ جائے

گا۔ اگر طواف مکمل ہونے سے پہلے ہی دوسری نماز کا وقت داخل ہو جائے تو وضو کر کے طواف کو مکمل کرے۔

طواف کے دوران جائز امور:

- (۱) سلام کرنا اور بوقت ضرورت بات کرنا۔
(۲) مسائل شرعیہ بتانا اور دریافت کرنا۔
(۳) ضرورت کے وقت طواف کو روکنا۔
(۴) کسی عذر کی وجہ سے وہیل چیئر پر طواف کرنا۔

طواف کرنے کا طریقہ:

مسجد حرام میں داخل ہو کر کعبہ شریف کے اس گوشہ کے سامنے آ جائیں جس میں حجر اسود لگا ہوا ہے اور طواف کی نیت کر لیں۔ اگر طواف کے بعد عمرہ کی سعی بھی کرنی ہے تو مرد حضرات اضطباع کر لیں (یعنی احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں موٹہ کے اوپر ڈال لیں) پھر زبان سے بسم اللہ اکبر کہہ کر حجر اسود کا استلام کریں (یعنی حجر اسود کا بوسہ لیں یا اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو حجر اسود کی طرف کر کے ہاتھ چوم لیں) اور پھر کعبہ کو بائیں طرف رکھ کر طواف شروع کر دیں۔ مرد حضرات پہلے تین چکر میں (اگر ممکن ہو) رمل کریں یعنی ذرا موٹہ سے ہلا کے اور اکڑ کے چھوٹے چھوٹے قدم کے ساتھ کسی قدر تیز چلیں۔ طواف کرتے وقت نگاہ سامنے رکھیں۔ خانہ کعبہ کی طرف سینہ اور پشت نہ کریں یعنی کعبہ شریف آپ کے بائیں جانب رہے۔ طواف کے دوران بغیر ہاتھ اٹھائے چلتے چلتے دعائیں کرتے رہیں۔ آگے ایک نصف دائرے کی شکل کی چارپانچ فٹ کی دیوار آپ کے بائیں جانب آئے گی اس کو حطیم کہتے ہیں، اس کے بعد خانہ کعبہ کے پیٹھ والی دیوار آئے گی، اس کے بعد جب خانہ کعبہ کا تیسرا کونہ آجائے جسے رکن یمانی کہتے ہیں (اگر ممکن ہو) تو دونوں ہاتھ یا صرف داہنا ہاتھ اس پر پھیریں ورنہ اس کی طرف اشارہ کئے بغیر یوں ہی گزر جائیں۔ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان چلتے ہوئے یہ دعا بار بار پڑھیں: (رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ)۔ پھر حجر اسود کے سامنے پہنچ کر بسم اللہ اکبر کہہ کر حجر اسود کا استلام کریں۔ اس طرح آپ کا ایک چکر ہو گیا، اس کے بعد باقی چھ چکر بالکل اسی طرح کریں۔ کل سات چکر کرنے ہیں۔

طواف سے متعلق چند مسائل:

- ☆ طواف کے دوران کوئی مخصوص دعا ضروری نہیں ہے بلکہ جو چاہیں اور جس زبان میں چاہیں دعا مانگتے رہیں۔ یاد رکھیں کہ اصل دعا وہ ہے جو دھیان، توجہ اور انکساری سے مانگی جائے چاہے جس زبان میں ہو۔ اگر طواف کے دوران کچھ بھی نہ پڑھیں بلکہ خاموش رہیں تب بھی طواف صحیح ہو جاتا ہے۔
- ☆ طواف کے دوران جماعت کی نماز شروع ہونے لگے یا تھکن ہو جائے تو طواف روک دیں، پھر جہاں سے طواف بند کیا تھا اسی جگہ سے طواف شروع کر دیں۔
- ☆ نفلی طواف میں رمل اور اضطباع نہیں ہوتا ہے۔

☆ اگر طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو طواف روکیں اور پھر وضو کر کے اسی جگہ سے طواف شروع کر دیں جہاں سے طواف بند کیا تھا کیونکہ بغیر وضو کے طواف کرنا جائز نہیں ہے۔

☆ اگر طواف کے چکروں کی تعداد میں شک ہو جائے تو کم تعداد شمار کر کے باقی چکروں سے طواف مکمل کریں۔

☆ مسجد حرام کے اندر اوپر یا نیچے یا مطاف میں کسی بھی جگہ طواف کر سکتے ہیں۔

☆ طوافِ حطیم کے باہر سے ہی کریں، اگر حطیم میں داخل ہو کر طواف کریں گے تو وہ معتبر نہیں ہوگا۔

☆ اگر کسی عورت کو طواف کے دوران حیض آجائے تو فوراً طواف کو بند کر دے اور مسجد سے باہر چلی جائے۔

☆ خواتین طواف میں رمل (اکڑ کر چلنا) نہ کریں، یہ صرف مردوں کے لئے ہے۔

☆ طواف زیارت (حج کا طواف) کا وقت ۱۰ اذی الحجہ سے ۱۲ اذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے۔ بعض علماء نے ۱۳ اذی الحجہ تک وقت تحریر کیا ہے۔ ان ایام میں اگر کسی عورت کو ماہواری آتی رہی تو وہ طواف زیارت نہ کرے بلکہ پاک ہونے کے بعد ہی کرے۔

دورکعت نماز: طواف سے فراغت کے بعد مقام ابراہیم کے پاس آئیں۔ اُس وقت آپ کی زبان پر یہ آیت ہو تو بہتر ہے: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) اگر سہولت سے مقام ابراہیم کے پیچھے جگہ مل جائے تو وہاں ورنہ مسجد حرام میں کسی بھی جگہ طواف کی دورکعت (واجب) ادا کریں۔

﴿وضاحت﴾

☆ طواف کی دورکعت کو طواف سے فارغ ہوتے ہی ادا کریں لیکن اگر تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

☆ طواف کی ان دورکعت کے متعلق نبی اکرم ﷺ کی سنت یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھی جائے۔

☆ ہجوم کے دوران مقام ابراہیم کے پاس طواف کی دورکعت نماز پڑھنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس سے طواف کرنے والوں کو تکلیف ہوتی ہے، بلکہ مسجد حرام میں کسی بھی جگہ ادا کر لیں۔

سعی: صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگانے کو سعی کہا جاتا ہے۔ سعی کی ابتدا صفا سے اور انتہاء مروہ پر ہوتی ہے۔ حجر اسود کے سامنے سے ہی صفا کے لئے راستہ جاتا ہے۔ طواف سے فراغت کے بعد زمزم کا پانی پی کر صفا پہاڑی پر چلے جائیں۔ صفا و مروہ دو پہاڑیاں تھیں جو ان دنوں حجاج کرام کی سہولت کے لئے تقریباً ختم کر دی گئیں ہیں۔ جن کے درمیان حضرت ہاجرہ علیہا السلام نے اپنے پیارے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لئے پانی کی تلاش میں سات چکر لگائے تھے۔ اور جہاں مرد حضرات تھوڑا تیز چلتے ہیں یہ اُس زمانہ میں صفا و مروہ پہاڑیوں کے درمیان ایک وادی تھی جہاں سے ان کا بیٹا نظر نہیں آتا تھا، لہذا

وہ اس وادی میں تھوڑا تیز دوڑی تھیں۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی اس عظیم قربانی کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرما کر قیامت تک آنے والے تمام مرد حاجیوں کو اس جگہ تھوڑا تیز چلنے کی تعلیم دی، لیکن شریعت اسلامیہ نے صنف نازک کے جسم کی نزاکت کے مد نظر اس کو صرف مردوں کے لئے سنت قرار دیا۔ سعی کا ہر چکر تقریباً ۳۹۵ میٹر لمبا ہے، یعنی سات چکر کی مسافت تقریباً پونے تین کیلو میٹر بنتی ہے۔ نیچے کی منزل کے مقابلہ میں اوپر والی منزل پر از دحام کچھ کم رہتا ہے۔

حج میں ضروری سعی کی تعداد:

حج افراد میں ایک عدد (صرف حج کی)۔

حج قرآن میں دو عدد (ایک عمرہ کی اور ایک حج کی)۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ حج قرآن میں ایک سعی بھی کافی ہے۔

حج تمتع میں دو عدد (ایک عمرہ کی اور ایک حج کی)۔

نفلی سعی: نفلی سعی کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

سعی کے بعض احکام:

(۱) سعی سے پہلے طواف کا ہونا۔

(۲) صفا سے سعی کی ابتدا کر کے مروہ پر سات چکر پورے کرنا۔

(۳) صفا پہاڑی پر تھوڑا چڑھ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعائیں کرنا۔

(۴) مردوں کا سبز ستونوں کے درمیان تھوڑا تیز تیز چلنا۔

(۵) مروہ پہاڑی پر پہنچ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا۔

(۶) صفا اور مروہ کے درمیان چلتے چلتے کوئی بھی دعا بغیر ہاتھ اٹھائے مانگنا یا اللہ کا ذکر کرنا یا قرآن کریم کی تلاوت کرنا۔

سعی کے دوران جائز امور:

(۱) بلا وضو سعی کرنا، اسی طرح خواتین کا حالت ماہواری میں سعی کرنا۔ (۲) سلام کرنا اور گفتگو کرنا۔

(۳) ضرورت پڑنے پر سعی کا سلسلہ بند کرنا۔ (۴) کسی عذر کی وجہ سے وہیل چیئر پر سعی کرنا۔

سعی کرنے کا طریقہ:

صفا پر پہنچ کر بہتر ہے کہ زبان سے کہیں: **أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ، إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ** پھر خانہ کعبہ کی

طرف رخ کر کے دعا کی طرح ہاتھ اٹھالیں اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہیں اور اگر یہ دعایا دہوتوا سے بھی تین بار پڑھیں:

(لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعَدَّهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ) اس کے بعد کھڑے ہو کر خوب دعائیں مانگیں۔ یہ دعائیں

کے قبول ہونے کا خاص مقام اور خاص وقت ہے۔ دعاؤں سے فارغ ہو کر نیچے اتر کر مروہ کی طرف عام چال سے چلیں۔ بغیر ہاتھ اٹھائے دعائیں مانگتے رہیں یا قرآن کی تلاوت کرتے رہیں۔ سعی کے دوران بھی کوئی خاص دعا لازم نہیں البتہ اس دعا کو خاص طور پر پڑھتے رہیں: رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ، وَتَجَاوِزْ عَمَّا تَعَلَّمَ، اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ جب سبزستون (جہاں ہری ٹیوب لائیں لگی ہوئی ہیں) کے قریب پہنچیں تو مرد حضرات ذرا دوڑ کر چلیں اس کے بعد پھر ایسے ہی ہرے ستون اور نظر آئیں گے وہاں پہنچ کر دوڑنا ختم کر دیں اور عام چال سے چلیں۔ مروہ پر پہنچ کر قبلہ کی طرف رخ کر کے ہاتھ اٹھا کر دعائیں مانگیں، یہ سعی کا ایک پھیرا ہو گیا۔ اسی طرح مروہ سے صفا کی طرف چلیں۔ یہ دوسرا چکر ہو جائے گا۔ اس طرح آخری وسا توں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔ ہر مرتبہ صفا اور مروہ پر پہنچ کر خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے دعائیں کرنی چاہئیں۔

سعی سے متعلق چند مسائل:

☆ سعی کے لئے وضو کا ہونا ضروری نہیں البتہ افضل و بہتر ہے۔ حیض (ماہواری) اور نفاس کی حالت میں بھی سعی کی جاسکتی ہے یعنی اگر کسی عورت کو طواف سے فراغت کے بعد ماہواری آجائے تو وہ سعی ناپاکی کی حالت میں کر سکتی ہے لیکن اس کو چاہئے کہ وہ سعی سے فراغت کے بعد مروہ کی جانب سے باہر چلی جائے، مسجد حرام میں داخل نہ ہو۔ البتہ طواف حیض یا نفاس کی حالت میں ہرگز نہ کرے بلکہ مسجد حرام میں بھی داخل نہ ہو۔

☆ طواف سے فارغ ہو کر اگر سعی کرنے میں تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

☆ سعی کا طواف کے بعد ہونا شرط ہے، طواف کے بغیر کوئی سعی معتبر نہیں خواہ عمرہ کی سعی ہو یا حج کی۔

☆ سعی کے دوران نماز شروع ہونے لگے یا تھک جائیں تو سعی روک دیں، پھر جہاں سے سعی روکی تھی، اسی جگہ سے دوبارہ شروع کر دیں۔

☆ اگر سعی کے چکروں کی تعداد میں شک ہو جائے تو کم تعداد شمار کر کے باقی چکروں سے سعی مکمل کریں۔

☆ خواتین سعی میں سبزستونوں (جہاں ہری ٹیوب لائیں لگی ہوئی ہیں) کے درمیان مردوں کی طرح دوڑ کر نہ چلیں۔

محمد نجیب قاسمی سنبھلی، ریاض (www.najeebqasmi.com)